سوال

(150) کیا فقیر وکیل اپنے مؤکل کی زکوۃ کو خود رکھ سکتا ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں ایک فقیر آدمی تھا اور ایک دولت مند شخص کے پاس کام کرتا تھا ، امین اور قابل اعتماد سمجھتے ہوئے اس نے مجھے زکوۃ کی ایک بڑی رقم دی تاکہ میں اپنے علاقے کے فقیروں میں تقسیم کردوں لیکن میں خود اس رقم کا محتاج تھا لہذا وہ میں نے اپنی ضرورت کے لئے رکھ لی ، کیا اس رقم کے اپنے پاس رکھنے کی وجہ سے مجھے گناہ ہوگا ؟ جب کہ میں فقیر اور ضرورت مند تھا اور یہ دولت مند آدمی اس علاقہ کے فقیروں میں تو بہت زیادہ مال تقسیم کرتا رہتا تھا ، امید ہے آپ میرے اس سوال کا جواب ضرور دیں گے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کا طرز عمل جائز نہیں بلکہ یہ تو خیانت ہے لہذا آپ پر واجب ہے کہ فوراللہ تعالی کی بارگاہ میں توبہ کریں اور اس آدمی کی طرف سے نیت کرکے جس نے آپ کو اپنا وکیل بنایا تھا ، مذکورہ مال کو زکوۃ کے مستحق مسلمانوں میں تقسیم کردیں ہاں اگر آپ ضرورت مند تھے تو اس شخص سے یہ کہہ سکتے تھے کہ میں بھی فقیر ہوں میری بھی زکوۃ سے مدد کیجئے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص266

محدث فتویٰ